

## 1806- کچھ رقم ادا کر کے ڈسکاؤنٹ کارڈ حاصل کرنا

### سوال

بعض تجارتی لائبریریوں کا اعلان ہے کہ گاہک ماہانہ کچھ رقم ادا کر کے دو چیزیں حاصل کر سکتا ہے :

پہلی چیز: بعض خصوصی موضوع کی کتب دی جائیں گی، مثلاً فقہ وغیرہ کی کتابیں۔

دوسری چیز: اگر وہ خریداری کرے گا تو ان بک سٹالوں سے اسے دس فیصد ڈسکاؤنٹ حاصل ہوگا، لہذا اس کا حکم کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

یہ ایک قسم کا

جوہی ہے، جس کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب

اور جوا اور درگاہیں، اور فال نکالنے کے تیر سب گندی باتیں اور شیطانی کام ہیں، اس

سے اجتناب کرو﴾۔

اور جوہر وہ معاملہ ہے جو غالباً یا

تو حاصل ہونے والا یا پھر چٹی والا ہو، جوے میں شرعی قاعدہ یہی ہے۔

لہذا وہ شخص جو ہر ماہ مثلاً پانچ سو

ریال ادا کرتا ہے، ہو سکتا ہے وہ اتنی کتابیں خرید لے جس میں ڈسکاؤنٹ کا تناسب ایک

ہزار ریال تک ہو، اور ہو سکتا ہے وہ کچھ بھی نہ خریدے، فرض کریں اگر اس نے پانچ سو

ریال سے زیادہ کی خریداری کی تو اسے فائدہ حاصل ہوگا، اور دوکان والا چٹی میں رہے

گا کیونکہ اسے نقصان ہے، اور اگر اس نے کچھ نہ خریدا تو دوکاندار کو فائدہ اور اسے

چٹی ہوگی، کیونکہ اس نے پانچ سو ریال ادا کیے ہیں، اور اس کے مقابلہ میں کچھ بھی

حاصل نہیں کیا، تو یہ لین دین جو میں شامل ہوگا اور حلال نہیں ہے۔